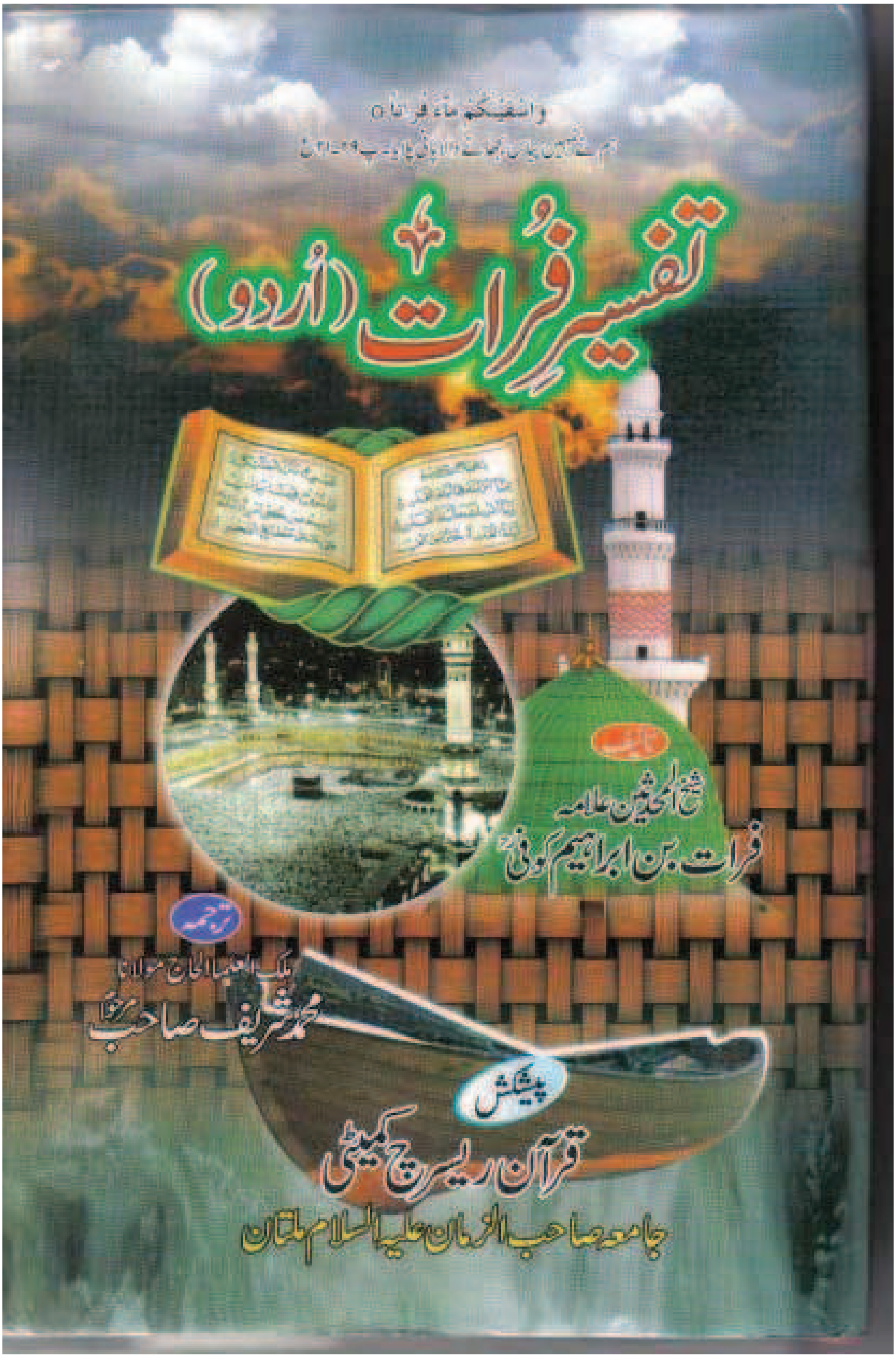
واسقینٰکم ماءً فراتاً
تفسیر فرات (اردو)
شیخ المحدثین علامہ
فرات بن ابراہیم کوفی
ترجمہ
ملک العلماء الحاج مولانا
محمد شریف صاحب
پیشکش
قرآن ریسرچ کمیٹی
جامعہ صاحب الزمان علیہ السلام ملتان

حقوق الطبع محفوظة

نام کتاب ———— تفسیر فرات

مؤلف ———— شیخ المحدثین سرکار علامہ
فرات بن ابراہیم کوفی

مترجم ———— ملک العلماء الحاج مولانا
ملک محمد شریف صاحب
مرحوم شاہ سکرلوی ملتان

پیشکش ———— تنظیم محب علی علیہ السلام
لندن انگلینڈ

ناشر ———— قرآن ریسرچ کمیٹی
جامعہ صاحب الزمان
علیہ السلام ملتان

ہدیہ ———— -/175 روپے

اگست 2003ء

تنظیم انتظار مہدیؑ ملتان

کے بعد ابودجانہؓ تیروں سے زخمی ہوکر رسول اللہؐ کے پہلو میں آکر بیٹھ گیا۔ حضرت علیؑ پیدل اور سوار ہوکر لگاتار مشرکین پر وار کررہے تھے۔ جو شخص بھی حضرت کے مقابل آتا قتل ہوجاتا، حتیٰ کہ آپ کی تلوار ٹوٹ گئی، آنحضرتؐ کی خدمت میں حاضر ہوئے عرض کی:۔——

"یارسول اللہؐ! میری تلوار ٹوٹ گئی ہے اور تلوار میرے پاس نہیں ہے"

رسول اللہؐ نے تلوار ذوالفقار آپ کو عطا کی۔ حضرت تلوار لگاکر تمام مشرکین کے پاس آئے جو مشرک مقابل آتا فی النار والسقر ہوتا۔ آپ کی زرہ ٹوٹ گئی، یہ دیکھ کر رسول اللہؐ خوف زدہ ہوگئے، آسمان کی طرف نگاہ بلند کی اور عرض کیا:۔——

"پالنے والے! یہ تیرا بندہ، تیرا بندہ اور رسول ہے۔ تو نے ہر رسول کا ایک وزیر اس کے اہل سے مقرر کیا ہے جو اس کا قوتِ بازو بنا ہے اور کارِ رسالت میں اس کا شریک رہا ہے، میرے اہل سے میرا وزیر، میرا بھائی، علی بن ابی طالبؑ کو کو مقرر فرما، جو اچھے بھائی اور اچھے وزیر ہیں، پالنے والے تمہارا وعدہ تھا کہ تو میری چار ہزار فرشتوں کے ذریعے مدد کرے گا۔ پالنے والے تیرا میرے ساتھ وعدہ تھا۔ تجھ سے وعدہ خلافی تو ہو ہی نہیں سکتی، تیرا وعدہ تھا کہ تو دینِ اسلام کو تمام ادیان پر غلبہ دے گا۔ اگرچہ مشرک ناپسند ہی کیوں نہ کریں"

ابھی رسول اللہؐ اپنے رب سے دُعا اور زاری کررہے تھے کہ ناگاہ آپ نے آواز کو سنا آنحضرتؐ نے سر کو بلند کیا، جبرائیلؑ کو سونے کی کرسی پر بیٹھے ہوئے دیکھا، جس کے ساتھ چار ہزار فرشتے موجود تھے، جبرائیل کہہ رہے تھے۔——

لَا فَتٰی اِلَّا عَلِیؑ لَا سَیْفَ اِلَّا ذُوالْفِقَارِ

جوان صرف علیؑ ہیں اور تلوار محض ذُوالفقار

جبرائیلؑ پتھر پر اترے، فرشتوں نے رسول اللہؐ کو گھیر لیا، آپؐ پر سلام کیا۔